ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

جولائی 1967

مکرمی مولوی عبدالرشید صاحب رازی احمدیہ جماعت بٹورا (مشرقی افریقہ)
کے ممبروں کے ساتھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Members of the Ahmadiyya Jamaat, Batora, (East Africa)
with Maulvi Abdur Rashid Razi

ایڈیٹر
نسیم سیفی

چندہ سالانہ ۲ روپے

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

احمدیہ جماعت نے دنیا بھر میں اسلامی مشن قائم کر رکھے ہیں - ان مشنوں میں کام کرنے والے پاکستانی اور لوکل مبلغین اسلام اور مسلمانوں کی ہر جہت سے ترقی میں کوشاں ہیں - اللہ تعالی کے فضل سے انکی کوششیں بارور ہو رہی ہیں اور اسلام کا پیغام دنیا کے کونے کونے میں قبولیت حاصل کر رہا ہے -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغ و تربیت کا یہ وسیع کام تحریک جدید انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام انجام پا رہا ہے -

'ماہنامہ تحریک جدید' تحریک جدید انجمن احمدیہ کا آفیشل آرگن ہے اور اس میں ہمارے مشنوں کی کارگزاری کے علاوہ اسلام کی حقانیت اور عیسائیت کے بطلان اور شکست سے متعلق مضامین بھی شائع ہوتے ہیں -

یہ پرچہ دنیا بھر کے مسلمانوں کی باہمی دلچسپی کا باعث ہے - اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں چھپنے کے باعث اسکی افادیت بہت بڑھ جاتی ہے لیکن اس کے باوجود اس کا سالانہ چندہ صرف دو روپے ہے - آپ خود بھی یہ پرچہ پڑھیں اور اپنے دوستوں کو بھی پڑھائیں -

اگر آپ کے ذمہ اس پرچے کا چندہ واجب الادا ہے تو بلاتاخیر چندہ بھیج کر پرچہ جاری رکھنے کا انتظام فرما لیں -

مینجنگ ایڈیٹر

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

جولائی سنہ ۱۹۶۷ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

چندہ سالانہ:- دو روپیہ، فی پرچہ بیس پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے!

ترتیب

• افریقہ میں تبلیغ اسلام اور جماعت احمدیہ	ص ۲
• اقتباس	۴
• ایک شعر	"
• بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام اور اسکے نتائج (تقریر مولانا نذیر احمد صاحب مبشر بر موقع جلسہ سالانہ)	۵
• واپسی مبلغین	۸
• فریب نظر (نظم)	۹
• تحریک جدید کی خبریں	۱۰
• احمدی مبلغین، اسلام اور مسلمانوں کے خادم ہیں	۱۵
• سکینڈے نیویا	۱۸
• تاثیر محبت (نظم)	۲۰
• اشتہارات	۲۱-۲۴

پبلشر:- عبداللطیف خان

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقام اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۷

وفا ۱۳۴۶ ہش / جولائی ۱۹۶۷ء

افریقہ میں تبلیغِ اسلام اور جماعتِ احمدیہ

"جہاں نما" کے ۱۷ مئی ۱۹۶۷ء کے شمارہ میں مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی صاحب کا ایک انٹرویو چھپا ہے جس میں آپ نے افریقہ میں تبلیغِ اسلام پر بھی اظہارِ خیال کیا ہے۔ مودودی صاحب کو اس بات کا احساس ہے کہ عیسائی استعمار نے افریقہ میں سکولوں کے ذریعہ مسلمانوں کو عیسائی بنانے کی کوشش کی تھی۔ ہم اِس جگہ اُن کے علم میں اضافہ کے لئے یہ کہہ دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ اِس صورتِ حال کو بھانپ کر احمدیہ جماعت نے آج سے چالیس پینتالیس سال قبل مغربی افریقہ میں مدارس کھولنے شروع کر دیئے تھے۔ چنانچہ ۱۹۲۱ء میں نائیجیریا میں اور اس کے ایک دو سال بعد غانا میں اور چند سالوں بعد سیرالیون میں بھی سکول کھولے گئے۔ احمدیہ جماعت کے سکولوں سے متاثر ہو کر دوسرے مسلمان بھائیوں نے بھی بعض علاقوں میں ایسی تنظیمیں قائم کیں جو سکولوں میں خاص دلچسپی لینے لگیں۔ چنانچہ نائیجیریا میں اب مسلمانوں کے سینکڑوں سکول موجود ہیں۔ مودودی صاحب نے کہا ہے کہ:-

"اِن حالات میں افریقہ میں تبلیغِ اسلام کا مقصد یہاں سے چند مبلغین بھیجنے سے پُورا نہیں ہو سکتا۔"

ظاہر ہے کہ یہ جماعتِ احمدیہ کے کام کی طرف اشارہ ہے۔ ہم مانتے ہیں کہ یہ کام سالہا سال کی کشمکش کے بعد پُورا ہو سکتا ہے۔ لیکن سالہا سال کی کشمکش کا کوئی آغاز بھی تو ہو گا اور وہ

آغاز اپنی ذات میں اتنا وسیع نہیں ہو سکتا جتنا کہ آہستہ آہستہ تدریجی طور پر کام کرتے رہنے سے سالہا سال کی کشمکش کے بعد ہو جانا چاہیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ جماعت کے اِس وقت صرف مغربی افریقہ میں پندرہ سے زائد باقاعدہ تربیت یافتہ پاکستانی مبلّغ، تین ڈاکٹر (تین احمدیہ ڈسپنسریوں کے انچارج) پچاس کے قریب مقامی مبلّغ اور تیس کے قریب سیکنڈری سکولوں کے پاکستانی اساتذہ ہیں اور اس طرح کام اللہ تعالیٰ کے فضل سے روز افزوں ترقی پر ہے۔

انگریزی زبان میں مغربی افریقہ سے تین اخبار جماعت کی طرف سے شائع ہوتے ہیں۔ انگریزی اور مقامی زبانوں میں لٹریچر کثرت سے شائع کیا جا رہا ہے۔ بعض مقامی زبانوں میں قرآن مجید کے بعض حصّے بھی شائع ہو چکے ہیں۔

مشرقی افریقہ میں بھی ہائی سکولوں کے اجراء کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ سواحیلی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ مع نوٹس اور دیگر اسلامی کتب شائع کی جا چکی ہیں۔ ایک اخبار سواحیلی زبان میں شائع ہوتا ہے اور ایک انگریزی زبان میں۔

افسوس ہے کہ اِس سارے کام کو تو ذہن میں رکھتے ہوئے مولانا صاحب نے یہ کہہ دیا کہ "ان حالات میں افریقہ میں تبلیغِ اسلام کا مقصد یہاں سے چند مبلّغین بھیجنے سے پُورا نہیں ہو سکتا" اور ان کا اپنا کام جس کو وہ نمایاں کرنا چاہتے ہیں صرف اتنا ہی ہے (وہ بھی اگر واقعی ہے تو) کہ "مشرقی افریقہ میں اِس مقصد کے لئے ایک اسلامک سنٹر بھی قائم کر دیا گیا ہے"۔

ہم اسلام کی تبلیغ و ترقی کے لئے کی گئی ہر کوشش کی خواہ وہ کتنی ہی چھوٹی کیوں نہ ہو قدر کرتے ہیں اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے ہیں کہ تمام اُن لوگوں کے کام میں برکت ڈالے جو نیک نیتی کے ساتھ اسلام کی خدمت میں مصروف ہیں لیکن ہمارا یہ بھی تو حق ہے کہ دیگر احباب سے گزارش کریں کہ احمدیہ جماعت اسلام کی تبلیغ و ترقی کے لئے جو کام کر رہی ہے اُسے تعصّب کی نظر سے دیکھنے کی کوشش نہ کی جائے بلکہ اس کا بھی اعتراف کیا جائے۔

اقتباس

"ایک یاددہانی"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"پس ہم جو اسلام کا گروہ ہیں ہمیں خوشخبری ہو کہ ہمیں احمدیت اور محمدیت کی صفت والا نبی ملا۔ اور اس کا نام خدا تعالیٰ کی طرف سے احمدؐ اور محمدؐ ہوا تا کہ اس کے دونوں نام امت کے لئے ایک تبلیغ ہوں۔ اور اس مقام کیلئے یہ ایک یاددہانی ہوں۔ وہ مقام جو فنا اور غیر اللہ سے منقطع ہونے اور معدوم ہونے کا مقام ہے تا کہ اُمت ان صفتوں میں رغبت کرے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ان دونو ناموں کی پیروی کرے۔ اور پیروی کیلئے قرآن شریف میں بُلایا گیا ہے جبکہ رسولؐ کی زبان سے کہا گیا کہ آؤ میری پیروی کرو تا خدا تم سے پیار کرے۔ پس یہ سُن کر کہ یہ انعام ملے گا ہماری روحیں جنبش میں آئیں اور ہمارے دل شوق سے بھر گئے اور ان کی شکلیں یوں ہو گئیں جیسا کہ شراب سے بھرے ہوئے کُوزے ہوتے ہیں۔ اور اس رسول کی کیا ہی بلند شان ہے جس کا نام بھی وصیت سے خالی نہیں"۔

(نجم الہدیٰ صفحہ ۷-۸)

ایک شعر

بعد از خدا بعشقِ محمدؐ مخمّرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں "اللہ تعالیٰ کے عشق کے بعد مجھے سب سے زیادہ محبت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے اور اگر کوئی شخص اس محبت کو کفر کا نام دے تو میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں اس طرح کا بہت ہی بڑا کافر ہوں"۔

یہ شعر نہ صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کی ایک زبردست دلیل ہے بلکہ اسلام کی تعلیم پر صحیح رنگ میں عمل کرنے کا بھی سب سے بڑا گُر ہے۔ کیونکہ اسلام جو کہ خدا تعالیٰ کا عطا کردہ مذہب ہے اس کی سب سے پہلے اور سب سے بہتر عملی شکل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی نے پیش فرمائی تھی۔ اور ہم سب کا فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کو اس رنگ میں پُورا کرنے کی کوشش کریں جس طرح آنحضورؐ نے کیا تھا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق بخشے کہ ہم اس کے احکام کو صحیح رنگ میں ادا کر سکیں۔ آمین

بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام اور اُس کے نتائج

(تقریر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر بر موقع جلسہ سالانہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۳)

امریکہ مشن

نئی دنیا یعنی امریکہ کی متعدد ریاستوں میں جماعت کے مشن قائم ہیں جن کے ذریعہ اہلِ امریکہ بھی اسلام اور احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے عہدِ خلافت میں جب تبلیغِ اسلام کے ایک وسیع نظام کی بنیاد پڑی تو اُس وقت امریکہ میں بھی تبلیغی مشن قائم کیا گیا۔ اس مشن کی ابتداء ۱۹۲۰ء میں مسلمانانِ ہند کی تحریکِ خلافت سے ہوئی۔ اس زمانہ میں بعض مغربی حکومتیں ترکی کی حکومت کو ختم کرنے پر تُلی ہوئی تھیں اور امریکہ کی حکومت بھی اس میں پیش پیش تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اس زمانہ میں "ٹرکی کا مستقبل اور مسلمانوں کا فرض" کے عنوان سے ایک رسالہ لکھا جس میں یہ نکتہ بھی بیان فرمایا کہ امریکہ ترکی کی مخالفت مذہبی تعصب کی وجہ سے کر رہا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اہلِ امریکہ کو اسلام سے اس قدر بُعد ہے اور آباؤ اجداد سے بھی اُن کے دلوں میں اسلام کی نسبت اِس قدر بدظنیاں بٹھائی گئی ہیں کہ وہ اسلام کو ایک عام مذہب کے طور پر قیاس نہیں کرتے بلکہ ایک ایسی تعلیم خیال کرتے ہیں جو انسان کو انسانیت سے نکال کر جانور اور وہ بھی وحشی جانور بنا دیتی ہے۔ ان کے نزدیک اسلام ایسی وحشیانہ تعلیم دیتا ہے کہ اسکی موجودگی میں رحم اور انصاف دل میں پیدا ہی نہیں ہوتا۔

تبلیغِ اسلام کے فریضہ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضور رضی اللہ عنہ نے ہندوستان کے مشہور سیاسی لیڈر لالہ لاجپت رائے کا ایک بیان نقل کر کے بھی مسلمانوں کو مغربی ممالک میں تبلیغِ اسلام کے متعلق غیرت دلائی۔ لالہ لاجپت رائے صاحب اپنے ایک بیان میں لکھتے ہیں:۔

"مجھے اپنے سفروں میں اس سے زیادہ کسی امر نے تکلیف نہیں دی جسقدر کہ اس گہری ناواقفیت اور سخت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعصب نے جو اسلام اور اسلامی
ممالک کے متعلق امریکہ میں پھیل رہا
ہے۔ ممالکِ متحدہ میں آپ کو چین،
جاپان اور ہندوستان کے ہمدرد
تو ملیں گے لیکن میں نے اپنے پانچ
سالہ سفروں میں ایک شخص بھی ایسا
نہیں دیکھا جو اسلام اور اسلامی
ممالک کے متعلق کلمۂ خیر منہ سے
نکالتا ہو۔ ۔ ۔ ۔ ۔"

حضور رضی اللہ عنہ نے لالہ صاحب کے اِس بیان کو نقل کرنے کے بعد مسلمانوں کو تلقین فرمائی کہ جب تک وہ مغربی ممالک میں اسلام کے پیغام کو نہیں پہنچائیں گے اور جب تک اہلِ مغرب کے دماغوں سے اسلام کی وہ بھیانک تصویر جو صدیوں سے اُن کے ذہنوں میں قائم کی گئی ہے نہ نکالی گئی مسلمان اپنی دنیاوی مصائب و مشکلات سے ہرگز ہرگز رہائی نہیں حاصل کر سکتے۔ حضورؓ فرماتے ہیں کہ:-

"میرا ارادہ جلد ہی امریکہ میں
بھی ایک مشن قائم کرنے کا تھا مگر
امریکہ سے اِس غیر مذہب والے
کی آواز نے مجھے اُور بھی جلد اِس
کام کے کرنے کی طرف توجّہ
دلائی ہے۔"

لالہ لاجپت رائے صاحب کے اِس بیان کو پیش کر کے حضور رضی اللہ عنہ کے علاوہ مسلمانوں کے بعض اخبارات نے اپنی قوم کو جھنجھوڑا مگر وہ اس خوابِ غفلت سے بیدار نہ ہوئی اور ہوتی بھی کیوں جبکہ اِس عظیم الشان کام کی اوّلیت کا سہرا بھی خدا تعالیٰ اِس خادمِ اسلام جماعت کے سر باندھنا چاہتا تھا۔

سنہ ۱۹۲۰ء میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحبؓ کو جو اُس وقت انگلستان میں تبلیغِ اسلام کا فریضہ سرانجام دے رہے تھے بذریعہ تار امریکہ جانے کا حکم دیا۔ حضرت مفتی صاحبؓ نے حضورؓ کا ارشاد پہنچتے ہی امریکہ جانے کی تیاری شروع کر دی اور ۲۴ جنوری سنہ ۱۹۲۰ء کو ساحلِ امریکہ پر جا اُترے۔ آپ کے امریکہ پہنچنے پر Immigration department کے ارکان نے آپ کو ساحل پر ہی روک لیا اور آپ کو نظر بند کر دیا۔ اِدھر یہ صورت تھی اور اُدھر امریکہ کے اخبارات میں حضرت مفتی صاحب کی امریکہ میں آمد اور ملک میں داخلے کی ممانعت کا بہت شہرہ ہوا اور بعض مشہور ملکی اخبارات نے آپ کی آمد کے بارہ میں عمدہ تبصرے کئے اور جماعت احمدیہ کے حالات بھی شائع کئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کو جب اس کا علم ہوا تو حضورؓ نے امریکی حکومت کے اس رویّہ پر سخت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:-

"امریکہ جسے بڑا طاقتور ہونے
کا دعویٰ ہے اس وقت تک اس
نے مادّی سلطنتوں کا مقابلہ کیا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور انہیں شکست دی ہوگی روحانی
سلطنت سے اس نے مقابلہ کر کے
نہیں دیکھا۔ اب اگر اس نے ہم سے
مقابلہ کیا تو اُسے معلوم ہو جائے گا
کہ ہمیں وہ ہرگز شکست نہیں دے
سکتا کیونکہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔
ہم امریکہ کے ارد گرد کے علاقوں
میں تبلیغ کریں گے اور وہاں کے
لوگوں کو مسلمان بنا کر امریکہ بھیجیں گے
اور ان کو امریکہ نہیں روک سکے گا۔
اور ہم امید رکھتے ہیں کہ امریکہ میں
ایک دن لا الٰہ الا اللہ
محمد رسول اللہ کی صدا
گونجے گی اور ضرور گونجے گی۔"

(الفضل ۱۵ر اپریل ۱۹۲۰ء)

بالآخر ۱۹۲۰ء کے آغاز میں امریکی حکومت نے حضرت مفتی صاحبؓ سے پابندی اٹھالی اور آپؓ نے امریکہ میں داخل ہو کر تبلیغ اسلام کا کام شروع کر دیا۔ حضرت مفتی صاحب ۳ر دسمبر ۱۹۲۳ء کو واپس قادیان تشریف لے آئے۔ آپ کے واپس آنے کے بعد حضرت مولوی محمد دین صاحب نے عرصہ تک خوش اسلوبی سے اس ملک میں تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دیا۔ آپ کی واپسی پر حضورؓ نے صوفی مطیع الرحمان صاحب بنگالی اور مکرم یوسف خان صاحب جہلمی کو امریکہ روانہ فرمایا۔

ان مبلغین نے اور بالخصوص حضرت صوفی مطیع الرحمان صاحب مرحوم نے حضور رضی اللہ عنہ کی ہدایات کی روشنی میں ایک لمبے عرصہ تک انتہائی محنت اور خلوص سے تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دیا اور ان کی کوششوں سے امریکہ کے متعدد مقامات پر فعال جماعتیں قائم ہوئیں اور امریکہ کے یہ احمدی اخلاص میں کسی طرح پیچھے نہیں ہیں۔ جب حضور رضی اللہ عنہ نے تحریک جدید کا آغاز فرمایا تو امریکہ کے مخلصین نے بھی اپنی اقتصادی مشکلات کے باوجود اُس وقت بے مثال قربانی کا مظاہرہ کیا اور تین ہزار روپے کی خطیر رقم اپنے امام کے حضور پیش کر دی۔

۱۹۳۶ء میں حضرت صوفی صاحب کے ذریعہ ایک مسجد قائم ہوئی۔ اس کے افتتاح کے موقعہ کی کارروائی کو مختلف اخبارات نے نقل کیا۔ ایک اخبار Stanley نامی نے افتتاح کے موقعہ پر کارروائی کا خلاصہ دیکر لکھا کہ:۔

"ہمارے ملک کی نجات صدر
روزویلٹ کی نئی تحریک سے نہیں
ہوگی بلکہ اسلام کی تحریک سے ہوگی جو
یہ شخص پیش کر رہا ہے۔"

(الفضل جنوری ۱۹۳۶ء)

جماعت احمدیہ کے مبلغین کی تبلیغی کوششوں کے نتیجہ میں عیسائیوں کو اِس طرف توجہ ہوئی اور انہوں نے ایک امریکن پادری ایچ۔ کریمر کو ہندوستان کے دورہ کے لئے بھجوایا اور اِس

دَورہ کی غرض یہ تھی کہ اس وقت ہندوستان میں اسلام کی حالت کا جائزہ لیا جائے۔ پادری صاحب موصوف نے ہندوستان کے مختلف حصّوں کا طویل دَورہ کیا اور اِس دَوران میں وہ قادیان بھی آئے اور واپس جا کر انہوں نے اپنے دَورہ کی رپورٹ لکھی۔ وہ امریکہ کے دشمنِ اسلام رسالہ مسلم ورلڈ میں شائع ہوئی۔ اس رپورٹ میں پادری صاحب نے جماعت احمدیہ کے متعلق اِن خیالات کا اظہار کیا:۔

"یہ جماعت فی زمانہ مسلمانوں کی نہایت عجیب جماعت ہے اور مسلمانوں میں صرف یہی ایک جماعت ہے جس کا واحد مقصد تبلیغ اسلام ہے۔ اِن لوگوں میں قربانی کی رُوح اور تبلیغِ اسلام کا جوش اور اسلام کے لئے سچّی محبّت کو دیکھ کر دل سے بے تحاشا صد آفرین نکلتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے (حضرت) مرزا غلام احمد (علیہ السلام) ایک زبردست شخصیت کے آدمی تھے مَیں جب قادیان گیا تو مَیں نے دیکھا کہ وہاں لوگ اسلام کے لئے جوش اور اسلام کی آئندہ کامیابی کی امیدوں سے سرشار ہیں۔" (رسالہ مسلم ورلڈ بحوالہ الفضل ۱۳ر جولائی ۳۵ء) ÷

(باقی)

واپسی مبلّغین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح جو ۱۶ر مارچ ۱۹۶۳ء کو اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔ چار سال تک مشرقی افریقہ میں تبلیغِ اسلام کا فریضہ ادا کرنے کے بعد ۵ر مئی ۱۹۶۷ء کو واپس ربوہ تشریف لائے۔ ربوہ کے ریلوے سٹیشن پر احباب نے اللہ اکبر اور اسلام زندہ باد کے نعروں کے درمیان پُرخلوص استقبال کیا۔

مشرقی افریقہ میں قیام کے دَوران آپکو یوگنڈا کے مختلف علاقوں میں گھُوم پھر کر تبلیغ کا موقع ملا اور آپ کے ذریعہ متعدد افریقن حلقہ بگوشِ اسلام ہوئے۔ آپ کے زیرِ اہتمام ایک کُل مذاہب کانفرنس کا انعقاد بھی ہؤا اور اسی طرح عیسائیوں کے مختلف مشنوں کے پادریوں سے مقابلے کے مواقع بھی میسّر آئے۔ یوگنڈا کے صدرِ مملکت کی خدمت میں اسلامی کتب پیش کرنے کا موقع بھی آپ کو ملا۔ آپ کے وہاں قیام کے سلسلے میں یہ بات خاص طور پر قابلِ ذکر ہے کہ ایک غیر از جماعت دوست مکرم رحمت اللہ صاحب نے جو ایک بس کمپنی کے مالک ہیں اپنی بسوں کے تمام روٹس کا فری پاس مولوی صاحب موصوف کو دیا ہؤا تھا اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ مکرم مولوی صاحب

(باقی صـ۱۳ پر)

فرنیظر

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چمکتی ہوئی بجلیوں کے جلو میں کہیں رُک نہ جانا، کہیں کھو نہ جانا
کہیں خار و خس سے اُلجھتے اُلجھتے گلوں کی حسیں سیج پر سو نہ جانا
سفینہ ڈبو کر نظر سوئے ساحل، یہ دیوانگی ہے، یہ دیوانگی ہے
تلاطم کی لہروں سے بہلا کے دل کو، کہیں تم سکوں آشنا ہو نہ جانا
شبِ تار کیسی ہی ظلمت اثر ہو، ابھی پَو پھٹے گی، ابھی دن چڑھیگا
گزر جاؤ تفریقِ شام و سحر سے، یہاں گردشِ وقت میں کھو نہ جانا
گئی رات تک میکدہ جاگتا ہے گئی رات تک لوگ پیتے ہیں کھُل کر
سرِ شام ہی موند لینا نہ آنکھیں، سرِ شام ہی دیکھیو سو نہ جانا
سرابِ محبّت پہ مرتی ہے دُنیا، حقیقت سے ہر ایک شے دُور تر ہے
نسیم اِس گلستانِ ہستی کی رونق میں نذرِ فریبِ نظر ہو نہ جانا

تحریکِ جدید کی خبریں

اسلام ہرگز تلوار کے زور سے نہیں پھیلا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد علی کلے کچھ عرصہ سے یہ کوشش کر رہے ہیں کہ چونکہ وہ اپنے اسلامی فرقہ کے مبلغ ہیں اس لئے انہیں فوجی خدمات سرانجام دینے سے معذور سمجھا جائے۔ یہ بات اپنی ذات میں کتنی اہم ہے یا کتنی وزنی ہے اس کے متعلق ہم کچھ نہیں کہنا چاہتے۔ لیکن اگر کوئی شخص اس بات کی آڑ لیکر اسلام پر حملہ کرے تو اس کا ہم منہ توڑ جواب دیں گے۔ حال ہی میں امریکہ کے ایک روزنامے (پٹسبرگ پریس) نے اپنے اداریہ میں یہ لکھا کہ محمد علی کلے کس طرح فوجی خدمات سرانجام دینے سے انکار کر سکتے ہیں جبکہ وہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پیروکار ہیں جنہوں نے چمکتی ہوئی تلوار کے ساتھ اپنے مذہب کو شمالی افریقہ سے میڈرڈ اور ترکی سے گی آنا تک پھیلا دیا تھا۔

ہمارے مبلغ انچارج امریکہ مشن مکرم چوہدری عبدالرحمٰن خان صاحب بنگالی نے مذکورہ اخبار کے اس خیال کی تردید کے لئے مدیر کے نام ایک طویل خط لکھا جس میں انہوں نے مختلف دلائل دے کر یہ ثابت کیا کہ بانیٔ اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تبلیغِ مذہب کے لئے کسی حالت میں بھی تلوار نہیں اٹھائی۔ جتنی جنگیں حضورؐ کو لڑنی پڑیں وہ سب کی سب دشمنانِ اسلام نے اسلام کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کے لئے شروع کی تھیں۔ اور اس بات سے کون انکار کر سکتا ہے کہ ہر شخص کو اپنی جان اور اپنے عقائد کو محفوظ کرنے کا بنیادی حق حاصل ہے۔

مکرم خان صاحب نے جنگوں کے متعلق اسلام کی صحیح تعلیم پیش کی اور اس بات کو وضاحت سے بیان کیا کہ اسلام نہ صرف امن پسند مذہب ہے بلکہ امن کے قیام کے لئے ایسے سازگار حالات پیدا کرتا ہے کہ جنگ کی ضرورت ہی باقی نہیں رہتی۔ البتہ جو لوگ جنگ کے بغیر جی ہی نہیں سکتے اور دنیا کے امن کی اُن کے نزدیک کوئی وقعت نہیں وہ اسلام کے اصولوں سے کبھی فائدہ نہ اُٹھائیں گے کیونکہ وہ فائدہ اُٹھانا ہی نہیں چاہتے۔

خط کے علاوہ مکرم خان صاحب نے بعض کتب بھی مدیر صاحب کی خدمت میں پیش کیں جو انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کیں اور اس بات کا وعدہ کیا کہ وہ فرصت کے اوقات میں ان کتابوں کو ضرور پڑھیں گے۔

سیرالیون

مغربی افریقہ میں اسلام کی تبلیغ کے سلسلہ میں ایک نہایت ضروری امر جس کی طرف احمدیہ جماعت نے شروع ہی سے پوری توجہ دی ہے یہ ہے کہ سکولوں میں تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کے لئے سلیس زبان میں ایسی کتابیں لکھی جائیں جو مذہبی امور پر مشتمل ہوں اور بچوں کو آسانی سے ذہن نشین ہو سکتی ہوں۔ حال ہی میں مولوی بشارت احمد صاحب بشیر مبلغ انچارج احمدیہ مشن سیرالیون نے سیرالیون کے میجر اے۔ آر ٹورے جو کہ محکمہ تعلیم کے ذمہ دار ہیں، کو چار سو عدد مختلف کتب پیش کیں تاکہ وہ سیکنڈری اور پرائمری سکولوں میں ان کتب کو تقسیم کر دیں۔ بشیر صاحب نے کتابوں کا تحفہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ احمدیہ جماعت نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے مغربی افریقہ میں مسلمانوں کی بہت قابلِ قدر تعلیمی خدمات سرانجام دی ہیں۔ ان کتابوں کے متعلق یہ بات خاص طور پر قابلِ ذکر ہے کہ ان میں سے متعدد کتب عربی زبان کی تعلیم سے تعلق رکھتی ہیں۔ مکرم مولوی صاحب نے مزید کہا کہ احمدیہ جماعت نے افریقہ کے مسلمانوں کو بیدار کرنے اور اُن کے وقار کو بڑھانے کے لئے جو کام کیا ہے اُسے سیرالیون کے مسلمان قدر کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔

کتابیں وصول کرتے ہوئے میجر ٹورے نے احمدیہ جماعت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس وقت ملک کی سب سے بڑی تعلیمی ضرورت یہ ہے کہ عربی اور انگریزی کی تعلیم پر یکساں زور دیا جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فری ٹاؤن (سیرالیون) کے اخبار ڈیلی میل نے اپنی ۴ مئی ۱۹۶۷ء کی اشاعت میں ایک مزید احمدیہ سیکنڈری سکول کھلنے کی خبر کو نمایاں طور پر شائع کیا ہے اور لکھا ہے کہ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نے اس سکول کی عمارت کا سنگِ بنیاد رکھ دیا ہے اور سکول کی عمارت سرعت کے ساتھ مکمل ہو رہی ہے۔ سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب پر ارد گرد کے مختلف علاقوں سے متعدد مقتدر اصحاب تشریف لائے ہوئے تھے۔ سنگِ بنیاد رکھتے ہوئے مولوی بشیر صاحب نے کہا کہ اگرچہ احمدیہ جماعت ایک چھوٹی سی جماعت ہے اور کچھ ایسی امیر بھی نہیں لیکن چونکہ مسلمان بچوں کی تعلیم کا انہیں بہت احساس ہے وہ اپنی طاقت سے زیادہ خرچ کر کے بھی تعلیمی اداروں کا اجراء کر رہے ہیں۔

امید ہے کہ سالِ رواں کے ستمبر میں اس ادارے میں تعلیم کا اجراء کیا جا سکے گا۔

روانگی

۱۵ جون ۱۹۶۷ء کو مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین معہ اہل و عیال سپین کے لئے روانہ ہوئے۔ آپ چند ماہ رخصت پر پاکستان تشریف لائے ہوئے تھے۔

مندرجہ ذیل خبریں مکرم جناب مشتاق احمد صاحب باجوہ سیکرٹری یورپین مشن کانفرنس کی شائع کردہ "یورپین مشنز نیوز" سے ترتیب دی گئی ہیں۔

سوئٹزرلینڈ

دو گروہ مسجد دیکھنے کے لئے تشریف لائے

ان دونوں مواقع پر مکرم امام صاحب۔ چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ ——— نے اسلام کی تعلیم کے مختلف پہلوؤں کو اُجاگر کیا اور زائرین کے سوالات کے جواب دیئے۔

حسب معمول مکرم امام صاحب نے قرآن کریم، نماز اور عربی کے اسباق دیئے اور بچوں کی کلاسیں بھی باقاعدگی کے ساتھ منعقد کی گئیں۔ ایک آسٹرین دوست نے جماعت میں شمولیت اختیار کی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کے ایمان و اخلاص میں زیادتی عطا کرے اور ان کے وجود کو احمدیت کے لئے ہر رنگ میں بابرکت کرے۔ آمین

انگلستان

مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لندن نے ترجمۃ القرآن انگریزی کا ایک نسخہ ہز ایکسی لنسی ہائی کمشنر آف پاکستان مقیم انگلستان کو تحفۃً پیش کیا جو خوشی کے ساتھ قبول کیا گیا۔

مئی کے مہینے میں مکرم امام صاحب نے اسلام کی تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر تین مختلف مقامات پر تقاریر کیں۔ ان میں سے ایک تقریر نیم روٹری کلب میں کی گئی، دوسری عورتوں کے گلڈ میں اور تیسری تقریر جماعت کی ایک میٹنگ میں کی گئی۔

ان تقاریر کے علاوہ مکرم امام صاحب، محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب اور مکرم مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کے ہمراہ کرائڈن میں تشریف لے گئے اور وہاں جماعت کی تربیت کے سلسلہ میں تقاریر کی گئیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہالینڈ

مکرمی حافظ قدرت اللہ صاحب نے حسب معمول "الاسلام" کی اشاعت کا انتظام کیا۔ مختلف اوقات میں مسجد میں تین گروہ تشریف لائے جن کو اسلام کی تعلیم کے مختلف پہلوؤں سے روشناس کرایا گیا۔ دو مواقع پر آپ نے اسلام کے موضوع پر تقاریر کیں۔ ڈچ نوجوانوں کی ایک تنظیم نے اپنے بارہ ہزار ممبروں میں تقسیم کرنے کے لئے امام صاحب سے اسلام کے متعلق بعض ضروری معلومات حاصل کیں۔ گویا اس طرح اسلام کی آواز اس تنظیم کے ذریعہ بارہ ہزار افراد تک پہنچ گئی۔ ہیگ کے ایک مقامی اخبار نے مکرم امام صاحب کا ایک مضمون شائع کیا۔ اسی طرح ایک اور رسالہ نے بھی احمدیت کے متعلق پُراز معلومات مضمون شائع کیا۔ اس مضمون

میں جماعت کے متعلق بھی بعض معلومات بہم پہنچائی گئیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیگ کی احمدیہ جماعت کے ایک ہفتہ واری اجلاس میں محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے خلافت کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

جرمنی

مغربی جرمنی کے امام صاحب نے "دُرِ اسلام" اور احمدیہ گزٹ شائع کئے۔ مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب مبلغ انچارج نے "اسلام" کے موضوع پر دو تقاریر کیں اور تقاریر کے بعد حاضرین کے سوالات کے جواب دیئے اور مناسب لٹریچر بھی پیش کیا۔

فرانکفورٹ مشن میں لڑکوں اور لڑکیوں کے دو گروہ مشن دیکھنے آئے اور مولوی فضل الٰہی صاحب انوری مبلغ فرنکفورٹ نے زائرین کو اسلام کی تعلیم سے آگاہ کیا اور ان کے سوالات کے جواب دیئے۔ فرنکفورٹ میں ایک دوست نے قبولِ اسلام کا اعلان کیا۔

سکینڈے نیویا

کوپن ہیگن میں جو مسجد تعمیر ہو رہی ہے اسے دیکھنے کے لئے چھ گروہ تشریف لائے اور مسجد کو دیکھنے کے علاوہ اسلام کے متعلق واقفیت بھی حاصل کی۔

مکرم کمال یوسف صاحب مبلغ انچارج مسجد کے افتتاح کی تقریب کی تیاری میں مصروف ہیں۔

ایک تقریر مکرم کمال یوسف صاحب نے کی اور ایک لوکل مبلغ میڈسن نے۔ "ایکٹو اسلام" شائع کیا گیا۔

ڈچ زبان میں قرآن کریم کی اشاعت پر مختلف اخبارات نے تبصرہ کیا۔ ملک کے مختلف حصوں سے اخبارات کے تراشے موصول ہوتے رہے۔

مکرم کمال یوسف صاحب نے اوسلو میں ایک میٹنگ منعقد کی۔

واپسی مبلغین

(بقیہ صفحہ ۸)

کا پاکستان واپس تشریف لانا ان کے لئے ہر رنگ میں بابرکت کرے۔

مکرم سید داؤد احمد صاحب انور جو ۱۷ جولائی ۱۹۶۳ء کو اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے غانا تشریف لے گئے تھے۔ تقریباً چار سال تک فریضۂ تبلیغ سرانجام دینے کے بعد ۲۱/۵/۶۷ کو واپس ربوہ تشریف لائے۔ غانا میں آپ کو زیادہ تر ملک کے شمالی حصہ میں کام کرنے کا موقعہ۔ آپ نے نہ صرف عوام کو اسلام سے روشناس کرایا بلکہ سکولوں اور کالجوں کے طلباء کو بھی لیکچروں کے ذریعے اسلام کے متعلق مزید واقفیت بہم پہنچائی۔ بعض احمدیہ سکولوں کے مینیجر ہونے کی حیثیت سے آپ کو قابلِ قدر خدمات کا موقعہ ملا ؛

تبصرہ

الفرقان "خلافت نمبر"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم و محترم مولینا ابوالعطاء صاحب کی زیرِ ادارت شائع ہونے والا الفرقان سلسلہ عالیہ احمدیہ کے رسائل و جرائد میں ایک خاص اہمیت کا حامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا "الفرقان جیسا علمی رسالہ ایک لاکھ تک چھپنا چاہیئے"۔

ہر شمارے کے مضامین نہ صرف معیاری بلکہ افادیت کے لحاظ سے نہایت ہی ضروری ہوتے ہیں۔ اور پھر جب مکرم و محترم مولینا صاحب الفرقان کا کوئی خاص نمبر شائع کریں تو اس کے متعلق تو بلا خوفِ تردید یہ کہا جا سکتا ہے کہ متعلقہ موضوع کے سلسلہ میں تقریباً ہر ضروری بات اس میں شامل ہوتی ہے۔

الفرقان کے خلافت نمبر میں خلافت کا بابرکت نظام، خلافت کا مقام، خلافت کی اہمیت، خلافت کا انعام اور ہماری ذمہ داریاں، انجمن کی جانشینی کا مفہوم، اور ایسے ہی متعدد دیگر مضامین قارئین کی نہ صرف دلچسپی کا باعث ہوں گے بلکہ ازدیادِ علم کا بھی۔

خلافت نمبر کی قیمت چوراسی پیسے ہے اور پرچہ کی سالانہ قیمت چھ روپے۔

پرچہ مینیجر الفرقان ربوہ سے طلب فرمائیں۔

(ن۔ س)

تعارف

سرگرمِ عمل

مکرمی مولوی محمد صدیق صاحب شاہد گورداسپوری ۲۸ نومبر ۱۹۲۸ء کو پیدا ہوئے۔ مولوی فاضل، شاہد اور ایف۔ اے کے امتحانات پاس کئے۔ اکتوبر ۱۹۵۲ء میں فریضۂ تبلیغ کے لئے سیرالیون تشریف لے گئے اور دسمبر ۱۹۵۶ء میں واپس پاکستان تشریف لائے۔

پاکستان میں تین سالہ قیام کے بعد آپ دسمبر ۱۹۵۹ء میں دوبارہ سیرالیون تشریف لے گئے۔ اور دسمبر ۱۹۶۲ء میں واپس پاکستان پہنچے۔ واپسی پر پاکستان میں تقریباً تین سال دفتر تحریک جدید کے مختلف شعبوں میں کام کرنے کے بعد جنوری ۱۹۶۶ء کو آپ غانا تشریف لے گئے۔ سیرالیون میں آپ نے تبلیغ کے علاوہ سکولوں میں تعلیمی خدمات سرانجام دیں اور کچھ عرصہ کے لئے آپ وہاں مشنری انچارج بھی رہے اب آپ غانا میں مشنری ٹریننگ کالج کے پرنسپل ہیں۔

سیرالیون میں قیام کے دوران آپ نے ایک یوروپین عیسائی کی تصنیف "عائشہ" (اس کتاب میں مصنف نے اپنی نہایت گندی ذہنیت کا اظہار کیا ہے) کو ضبط کرانے میں بنیادی کوششیں کیں۔

ریڈیو پر خطبات نشر کئے اور اخبارات میں اسلامی تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر مضامین لکھے۔

احمدی مبلّغین اسلام اور مسلمانوں کے خادم ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

——(خاکسار نے مکرم ایڈیٹر صاحب اُردو ڈائجسٹ کی خدمت میں مندرجہ ذیل خط لکھا۔ نسیم سیفی)

"السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

اُردو ڈائجسٹ کا فروری ۱۹۶۷ء کا شمارہ خاکسار کی نظر سے گزرا۔ چونکہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مغربی افریقہ (خاص طور پر نائیجیریا) میں تقریباً بیس ۲۰ سال تک فریضۂ تبلیغ سرانجام دینے کی سعادت حاصل ہے۔ (خاکسار جنوری ۱۹۴۵ء میں ہندوستان سے روانہ ہوا تھا اور ۱۹۵۰ء کے مارچ میں پاکستان واپس آیا تھا اور پھر اکتوبر ۱۹۵۰ء میں دوبارہ مغربی افریقہ کے لئے روانہ ہوا اور جون ۱۹۶۴ء میں واپس پاکستان آیا) ڈائجسٹ کا مضمون "جاگ اُٹھا مسلم افریقہ" خاکسار نے خاص دلچسپی سے پڑھا۔

اِس مضمون کے لئے مواد مہیا کرنے کے لئے آبادشاہ پوری صاحب نے جو کوششیں صرف کی ہوں گی ان کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ تقریباً سارے افریقہ کی موجودہ مذہبی کیفیت کو انہوں نے یکجائی طور پر پیش کر کے پڑھنے والوں کے لئے افریقہ کو سمجھنے میں آسانی پیدا کر دی ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اِس مضمون کو پڑھے گا آبادشاہ صاحب کو خراجِ تحسین پیش کرنے پر مجبور ہوگا۔

انہوں نے حالات کا تجزیہ بھی خوب کیا ہے اور دراصل افریقہ اِس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ اب جبکہ اس کے مختلف ممالک سیاسی ہنگامہ آرائی سے دوچار ہیں اسے سمجھا جائے اور ہر ممکن طریق پر اُس کی مدد کی جائے۔

مجھے آبادشاہ صاحب کی صرف ایک بات سے اختلاف ہے اور میں اپنے تجربہ کی بناء پر یہ کہنے میں حق بجانب ہوں کہ آبادشاہ صاحب نے اس سلسلہ میں تحقیق غالباً ضروری نہیں سمجھی اور وہ بات ہے احمدیہ مشنوں سے متعلق مختصر لیکن نتائج کے لحاظ سے دُور رس بیان۔ آبادشاہ صاحب نے لکھا ہے:۔

"ممباسہ (کینیا) لاگوس (نائیجیریا) اور اکرہ (غانا) میں قادیانیوں نے بھی اپنے مشن قائم کر رکھے ہیں مگر ہر جگہ کے مسلمانوں کو شکایت ہے کہ یہ لوگ ہمارے اندر افتراق پیدا کر رہے ہیں۔"

اگر آبادشاہ صاحب نے یہ بات نیک نیتی سے لکھی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو پھر وہ یقیناً غلط اطلاعات کے شکار ہیں اور اگر انہوں نے روایتی تعصب سے کام لیا ہے تو افسوس کا مقام ہے کہ ایک ایسے اہم مضمون پر لکھنے والا شخص ایک ایسی اہم بات کے متعلق تعصب سے اپنا دامن نہ بچا سکا۔

نائیجیریا کے متعلق میں اپنے بیس (۲۰) سالہ تجربہ کی بناء پر کہہ سکتا ہوں اور میں نے پاکستان واپس آنے کے بعد یہ بات بارہا کہی ہے کہ وہاں کے مسلمان احمدیہ جماعت کی کوششوں کو استحسان کی نظروں سے دیکھتے ہیں اور زندگی کے کسی شعبہ میں بھی وہ احمدیوں سے الگ ہو کر کوئی کام کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

۱۹۴۸ء میں مسلم کانگریس آف نائیجیریا کی بنیاد رکھی گئی تو خاکسار اس کے بنیادی اراکین میں شامل تھا اور آویو (Oyo) میں اس کے پہلے اجلاس میں خاکسار نے تقریر کی تھی اور مسلمانوں کی ضروریات کا تجزیہ کر کے بتایا تھا کہ انہیں کس طرح پورا کیا جا سکتا ہے۔ مسلمانوں نے اس تقریر کو سراہا تھا اور اس میں پیش کردہ تجاویز پر عمل پیرا ہونا شروع کر دیا تھا۔

جب Oyo کے مسلمان مقامی حکمران کو مغربی نائیجیریا کی عیسائی حکومت نے مذہبی تعصب کی بناء پر معطل کر دیا تھا تو مغربی نائیجیریا کے وزیر اعلیٰ سے اس سلسلہ میں مسلم کانگریس کا جو وفد ملاقاتیں کرتا رہا اس کے تین ممبروں میں خاکسار بھی شامل تھا (دوسرے دو ممبر صدر صاحب اور سیکرٹری صاحب تھے)

لیگوس میں جب دس اسلامی تعلیمی سوسائٹیوں نے مسلم ٹیچر ٹریننگ کالج کا آغاز کرنا چاہا اور کوشش کے باوجود کوئی ایسا تعلیمیافتہ مسلمان نوجوان نہ مل سکا جو اس کا پرنسپل بننے کا اہل ہو تو خاکسار کی وساطت سے ایک پاکستانی احمدی کو اس کالج کا پرنسپل مقرر کیا گیا۔ الحمد للہ کہ اس پاکستانی احمدی کا کام نہایت تسلی بخش ہے اور وہ کالج کے آغاز سے لیکر اب تک اس کالج کے پرنسپل ہیں۔

یہ بات بھی دلچسپی سے خالی نہیں کہ اس کالج کے بورڈ آف گورنرز کا چیئرمین خاکسار ہی تھا بلکہ کالج کھولنے کی اجازت کے لئے حکومت کو جو درخواست دی گئی اس پر خاکسار ہی نے چیئرمین (اور اس وجہ سے پروپرائٹر) کی حیثیت سے دستخط کئے تھے۔

جن دس اسلامی تعلیمی سوسائٹیوں کا خاکسار نے اوپر ذکر کیا ہے انہوں نے اپنے آپکو منظم کرنے کے لئے کونسل آف مسلم سکول پروپرائٹرز قائم کی ہوئی تھی اور پہلے کچھ عرصہ کے لئے خاکسار اس کونسل کا خزانچی تھا اور پھر اس کا نائب صدر۔

ریڈیو نائیجیریا کے عام اسلامی پروگراموں میں تو ہر اسلامی سوسائٹی حصہ لیتی ہی تھی لیکن جب ایک خاص پروگرام "اسلامی نظریہ" شروع کیا گیا تو یہ پروگرام خاکسار کے سپرد کیا گیا اور کئی سال تک (نائیجیریا سے واپسی کے دن تک) یہ پروگرام خاکسار ہی کے سپرد رہا۔ اس پروگرام میں فقہی مسائل سوال و جواب کی صورت میں پیش کئے جاتے تھے۔ یہ پندرہ روزہ پروگرام تھا اور اصل پروگرام کے چند روز بعد اسکا لوکل زبان میں ترجمہ سنایا جاتا تھا۔ عیسائیوں کے کئی

احتجاجوں کے باوجود کہ یہ پروگرام خاکسار کو نہ دیا جائے پروگرام خاکسار کو نہ دیا جائے۔

اخبارات میں اسلامی کالم لکھنے میں بھی سب مسلمانوں نے خاکسار سے نہایت قابلِ قدر تعاون کیا۔ خاکسار ایک ہی وقت میں تین تین اخباروں میں ہفتہ واری اسلامی کالم لکھتا رہا۔ سب سے پہلے ڈیلی ہیروس میں، مارننگ پوسٹ میں، ڈیلی میل میں اور پھر ٹرل ٹیلیٹ ہیرلڈ میں۔ کچھ عرصہ کے لئے ایک لوکل زبان کے اخبار میں بھی خاکسار کا اسلامی کالم چھپتا رہا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سب سے پہلا اسلامی سکول جو اسوقت مسلمانوں کے سکولوں میں تقریباً سب سے بڑا سکول ہے احمدیہ جماعت ہی نے لیگوس میں کھولا تھا یہ ۱۹۲۲ء کی بات ہے۔ جب ۱۹۲۸ء میں لیگوس کے ریذیڈنٹ نے اس سکول کی عمارت کی رسمِ افتتاح ادا کی تو کھلم کھلا اس بات کا اعتراف کیا کہ سکولوں اجراء کا سہرا احمدیہ جماعت ہی کے سر ہے۔ کیونکہ صحیح معنوں میں اس جماعت نے اسلامی تعلیم کا آغاز کیا ہے۔

اب خدا تعالیٰ کے فضل سے وہاں مسلمانوں کے سینکڑوں سکول ہیں۔ خاکسار ایک لمبے عرصہ تک ملک کی سکاؤٹ کونسل میں مسلمانوں کا واحد نمائندہ تھا۔

۱۹۶۰ء میں جب ملک آزاد ہوا اور آزادی کے لئے عیسائیوں اور مسلمانوں نے الگ الگ دعائیہ جلسے کئے تو لیگوس میں مسلمانوں کے جلسہ میں سب سے پہلی آئٹم خاکسار نے ادا کی۔ سیکنڈری سکولوں کے لئے عربی اور دینیات کا سلیبس بنانے کے لئے جو نائیجیریا سے جو تین مسلمان نمائندے شامل ہوئے تھے ان میں خاکسار بھی شامل تھا۔

ایسی بہت سی باتوں کا ذکر کیا جا سکتا ہے لیکن میں یہاں ایسی باتوں کی مکمل فہرست دینے کی ضرورت محسوس نہیں کرتا۔ صرف یہ بتانا مقصود ہے کہ نائیجیریا (اور اسی طرح دیگر افریقن ممالک) کے مسلمان احمدیہ جماعت کے کام کو سراہتے ہیں اور ان سے مل کر کام کرنے کو اسلامی فریضہ ہی تصور کرتے ہیں

افسوس ہے کہ آباد صاحب نے ان باتوں کی تحقیق کئے بغیر یہ لکھ دیا ہے کہ مسلمانوں کو شکایت ہے کہ لوگ ہمارے اندر افتراق پیدا کر رہے ہیں۔ انہیں یہ بتانا چاہیئے تھا کہ یہ بات کس نے کہی ہے اور اس کی وہاں کے مسلمانوں میں کیا پوزیشن ہے۔

جو باتیں میں نے اوپر بیان کی ہیں اگر ان کا نام افتراق رکھا جا سکتا ہے تو پھر یقیناً یہ کہنا پڑے گا کہ افتراق کے پہلے کچھ اور معنے تھے اور اب کچھ اور۔

امید ہے یہ چند سطور آپ اردو ڈائجسٹ میں شائع فرما کر ممنون فرمائیں گے +

والسلام

خاکسار

نسیم سیفی۔ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

سکینڈے نیویا

(۲)

ناروے یا نارج

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم ڈاکٹر سید ظہور احمد شاہ صاحب واقف زندگی)

یورپ کے نقشہ پر نظر ڈالی جائے تو اس کے شمال مغربی کونہ میں زمین کا ایک حصہ چھلانگ لگاتے ہوئے شیر کی شکل میں دکھائی دیتا ہے۔ یہ علاقہ ممالکِ سویڈن اور ناروے پر مشتمل ہے جن کے اُوپر کا حصہ جس سے شیر کا سر، گردن اور لمبی سی کمر بنتی ہے، ناروے ہے۔

طبعی حالت:- یوں تو براعظم یورپ اوسطاً سمندر سے ایک ہزار فٹ بلند سطح مرتفع ہے لیکن ناروے کی بلندی تقریباً ۱۶۰۰ فٹ ہے۔ شمال میں بحر منجمد شمالی اور مغرب میں بحرِ اوقیانوس واقع ہیں۔ رقبہ ۱۲۴۵۵۶ مربع میل اور آبادی چالیس لاکھ کے قریب افراد پر مشتمل ہے۔ اس ملک کا ساحل کنگھی کے دندانوں جیسا ہے۔ جو تقریباً ڈیڑھ لاکھ چھوٹے چھوٹے جزائر پر ختم ہوتا ہے۔ براعظم یورپ کا سب سے بڑا برف کا تودہ جس کا رقبہ چار سو سے پانچ سو مربع میل ہے اسی ملک میں ہے۔ بہت سے دریا ہیں جن میں سے بڑا دریا گلومن ہے جو سولہ ہزار مربع میل رقبہ کو سیراب کرتا ہوا بحیرۂ شمالی میں جا گرتا ہے۔

آب و ہوا:- نہایت سرد ملک ہے اور برف باری اور بارش کی کثرت ہے۔ سال بھر میں ہر چار دنوں میں سے تین دن بادل چھائے رہتے ہیں۔ انتہائی شمالی علاقہ میں ۱۲ مئی سے ۲۹ جولائی تک سورج مسلسل موجود اور سردیوں میں دو ماہ تک بالکل غائب رہتا ہے۔ جنگلات وافر ہیں جہاں بھیڑیے، کُبڑی بلی جسے Lynx کہتے ہیں اور جس کے بال ملائم اور لمبے ہوتے ہیں، خرگوش اور قد آور ہرن (ELK) پائے جاتے ہیں۔ اور ریچھوں کا تو یہ قدیم سے مسکن ہے۔ آبی جانوروں میں مختلف اقسام کی مرغابی اور بطخ نیز سمندر میں بڑے قد کا اُود بلاؤ (Seal)

عام ہیں۔

پیداوار:- اجناس میں زیادہ تر جَو کی کاشت ہوتی ہے۔ عمدہ نسل کی گایوں کی موجودگی کی وجہ سے دُودھ سے مختلف اشیاء تیار کی جاتی ہیں۔ ایلومینیم کی کان بھی موجود ہے۔ یہاں سے عمارتی لکڑی، کاغذ، دیاسلائی، ایلومینیم، گاڑھا دُودھ اور اُونی کپڑے دساور کو بھیجے جاتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمدن:- یہاں کے لوگ قومی رسومات اور روایات کو قائم رکھتے ہیں۔ اِس علاقہ میں نارڈک (Nordic) نسل کے لوگ آباد ہیں۔ جن کا رنگ سُرخ و سفید، بال بھُورے اور آنکھیں نیلی ہوتی ہیں۔ دیہات میں لوگ لکڑی کے بنے ہوئے مکانات میں رہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے آگ لگنے کے حادثات عام ہیں۔ البتہ شہروں میں پتھر اور سیمنٹ کی عمارات ہیں۔ عورتوں کی تعداد مَردوں کی نسبت بقدر ۲ فیصد زیادہ ہے جس کی وجہ زیادہ تر مردوں کا تلاشِ روزگار کے لئے نقل مکانی کرنا ہے۔ نیز سخت سردی کے باعث برفانی سمندروں اور جنگلات میں کام کرنے کی وجہ سے مردوں میں اموات کی شرح زیادہ ہے۔ اِس جنسی فرق کا واحد علاج اسلام نے تو تعددِ ازدواج کی صورت میں پیش کیا ہے لیکن عیسائیت کی وجہ سے اس پر عمل نہیں کیا جا سکتا۔ جس کے نتیجہ میں اِس ملک میں بچوں کے ناجائز تولد کی شرح نمایاں ہے۔ شادیاں عموماً بڑی عمر میں کی جاتی ہیں لیکن ان کی تعداد آبادی کی نسبت سے واضح طور پہ کم ہے۔

مذہب:- یہاں کے لوگ عیسائی فرقہ پروٹسٹنٹ کی شاخ EVENGELICAL LUTHERIAN سے وابستہ ہیں۔ اس کی انتظامیہ میں سات بشپ، ۱۹۱ آرچ ڈیکنز اور ۱۵۱۴ اضلاعی اور ماتحت تنظیمیں ہیں۔ پرائمری تک تعلیم زیادہ تر اِنہی کے سپرد ہے۔ ملک کا بادشاہ گرجا اور مذکورہ عیسائی فرقہ کا سربراہ ہوتا ہے۔

حکومت:- ناروے کا ملک سویڈن سے ۱۹۰۵ء میں علیحدہ ہوا ہے۔ اور یہاں پر مدّت سے ایک ہی خاندان کی بادشاہت قائم ہے۔ بادشاہ کی مدد کے لئے وزراء اور مجلس موجود ہیں۔ مُلک کا صدر مقام اوسلو (Oslo) ہے جس کا پُرانا نام کرسچیانا (CHRISTIANA) تھا جس کی آبادی تقریباً پانچ لاکھ ہے۔ یہاں کی زبان نارڈک ہے لیکن تعلیم یافتہ طبقہ میں انگریزی زبان بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

خریدار اصحاب سے

آپ خود بھی پرچے کی خریداری کو جاری رکھیں اور ایک نیا خریدار بھی بنائیں۔ جزاکم اللہ (مینجنگ ایڈیٹر)

تاثیرِ محبّت

مکرّم شبّیر احمد صاحب وکیل المال اوّل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کسی کی نظر کا جو نخچیر ہوگا — شناسائے دردِ جہانگیر ہوگا

وہ عرفان کا بحرِ ذخّار ہوگا — وہ دل جس میں پیوست اِک تیر ہوگا

اُسی طائرِ دل کا جاگا نصیبہ — قفس میں جو محبوس و دلگیر ہوگا

ستاروں سے اونچا اُڑیگا فضا میں — محبّت میں جو پا بہ زنجیر ہوگا

ہزاروں گرہیں اسکے ہاتھوں کھُلیں گی — جو ماخوذِ زلفِ گرہ گیر ہوگا

فلک پر جو مہرِ درخشاں ہے پیارے
یہ اِک ریزۂ قلبِ شبّیر ہوگا

شوریٰ ۱۹۶۷ء کے فیصلہ جات اور سیکرٹریانِ تحریک جدید

۱ - اِس امر کا جائزہ لیا جائے کہ حضرت مصلح موعودؓ کے بیان فرمودہ معیارِ قربانی (ماہوار آمد کا $\frac{1}{15}$) سے جو دوست کم قربانی پیش کر رہے ہیں کس قدر ہیں؟ ان کو معیاری قربانی پر لانے کی پُوری کوشش کی جائے۔

۲ - عادی بقایا داران کو اِس سال قبل از وقت زیرِ نظر رکھا جائے تا سالِ رواں کی وصولی سو فیصدی ہو سکے۔

اِن دونوں امور کے متعلق سیکرٹریانِ تحریک جدید اوّلین موقعہ پر اپنی مساعی کی رپورٹ دفتر ہذا میں بھجوانے کا اہتمام فرمائیں۔

خاکسار

وکیل المال اوّل تحریک جدید

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ کے مرکبات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

- اکسیر پائیوریا۔ دانتوں اور مسوڑھوں کی تکالیف کا شافی علاج۔ قیمت ایک روپیہ پچاس پیسہ صرف۔
- مفید منجن۔ دانتوں کو صاف اور چمکدار، مسوڑھوں کو مضبوط اور منہ کو خوشبودار بناتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔
- تریاقِ معدہ۔ معدہ اور پیٹ کے امراض کیلئے مفید دوا۔ پیٹ درد، بدہضمی، اپھارا اور قبض کیلئے مفید ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔
- سرمہ ہمدردِ چشم۔ کمزوریٔ نظر، آنکھوں سے پانی بہنا، خارش اور ککروں کیلئے ازحد مفید ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔
- پیامِ نور۔ تلی اور جگر کا بڑھ جانا، ضعفِ جگر، ضعفِ ہضم، دائمی قبض اور خرابیٔ خون کو دور کرتا ہے۔ قیمت چار روپے۔
- حبوب مفید اٹھرا۔ مرض اٹھرا کا مشہور اور کامیاب علاج۔ مکمل کورس پندرہ روپے۔
- اکسیر اولادِ نرینہ۔ مرض اٹھرا اور اولادِ نرینہ کے لئے بفضلہ کامیاب دوا۔ قیمت مکمل کورس پندرہ روپے +

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ۔ ربوہ

اچھوتے اور بے مثل
ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سٹ

اور

چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ۔ دی مال۔ لاہور۔ فون ۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میدانِ عمل

از

نسیم سیفی

سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ

آپ کی تبلیغی کوششوں میں

یہ کتاب

انشاء اللہ مفید ثابت ہوگی

سیفی برادرز ۴۔ میکلوڈ روڈ۔ لاہور

تبلیغی ماہنامہ الفرقان ضرور خریدیں!

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی گئی ہے۔"

"مخیر اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیکدل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم احباب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔

سالانہ چندہ:۔ چھ روپے

مینجر الفرقان ربوہ

کلامِ حسن رہتاسی

ربوۂ مکہ ہمارا اوّلیں مقصود ہے

قادیاں دارالاماں پھر ربوۂ موعود ہے

ربوۂ ثالث جو ہم کو حق تعالیٰ نے دیا

وہ یہی ہے نام جس کا ربوۂ محمود ہے

ایک عظیم احمدی شاعر کا مجموعۂ کلام آپکی تشنگی دور کر دیگا۔

مرتبہ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ریاض۔ قیمت دو روپے۔

سووینیئر ۲

فاروق مجلس خدام الاحمدیہ لاہور

جس میں جناب مولانا دوست محمد صاحب شاہد کی تحریر میں کشمیر کی جنگِ آزادی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے کارہائے نمایاں دیئے گئے ہیں جو ایک تاریخی دستاویز کی حیثیت رکھتے ہیں۔

قیمت صرف ۳/- روپے

برہانِ ہدایت } مصنفہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر۔ حیرت انگیز تبلیغی واقعات کا مجموعہ۔ قیمت صرف ۵/- روپے۔ ڈاک خرچ بذمہ خریدار۔

گرین لینڈ بک سنٹر۔ گول بازار۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر جو آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی۔ سوا روپیہ

تریاق اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مشہور عالم گولیاں۔

قیمت مکمل کورس۔ پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے۔

سرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، گُلکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ۔ ربوہ

نصرت کیمیکل ورکس ربوہ کی مؤثر ادویات

۱۔ ہاضمون۔ ہاضمہ کی تمام خرابیوں کے لئے مجرب علاج۔ قیمت فی شیشی نصف پاؤ۔ ۵۰ ۔ ۱ روپے۔

۲۔ سرمہ مسیحائی۔ آنکھوں کی جملہ امراض کا واحد علاج قیمت فی شیشی ۵۰ پیسے۔

۳۔ ریح توڑ گولیاں۔ ہر قسم کی ریاحی دردوں کے واسطے۔ فی سینکڑہ ۔/۱۵ روپے۔

۴۔ زد جام عشق۔ اعصابی کمزوری اور طاقت کی بے نظیر گولیاں۔ فی شیشی ۶۰ گولی ۔/۱۵ روپے۔

طبی مشورہ مفت حاصل کریں!

حکیم نذیر احمد سرتاج الاطباء۔ گول بازار ربوہ

دفتر دوم کی
انیس ۱۹ سالہ کتاب

خوشخبری برائے مجاہدین دفتر دوم

اِس یادگاری کتاب کی طباعت زیرِ غور ہے

اِس میں وہ مجاہدین تمام ہوں گے جن کا چندہ سنہ ۱۹۴۸ء سے سنہ ۱۹۶۴ء تک ہر سال بغیر کسی تاغہ کے وصول ہوگا۔

اسلئے

اپنے تاغہ کے سالوں کو ابھی سے پُر کر لیجئے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیمار بہنوں کیلئے نایاب تحفہ

عدم فائدہ پر ——— قیمت واپس

ایک ہزار مریض عورتوں کی مصدقہ دوا

سیپاٹون

یہ دواسیلان الرحم، بندش حیض، درد سے آنا، زیادہ آنا، یا بچہ دانی ورم رحم، اعصابی درد، باؤ گولہ کیلئے کامیاب دوا ہے سینکڑوں عورتیں اس سے صاحب اولاد بن چکی ہیں۔ کثرت اولاد سے پیدا ہونیوالی کمزوری کو دور کرکے چہرہ انار کی طرح سرخ بناتی ہے ہر موسم، ہر عمر اور ہر مزاج کیلئے یکساں مفید۔ آزمائش شرط ہے۔

قیمت فی شیشی علاوہ محصول ڈاک - ۵ روپے

ملنے کا پتہ

ایچ۔ پی فارمیسی دھوریہ (کھاریاں) ضلع گجرات

خانگی مسرت کا سامان

جنسین

آج ہی خریدیئے

یہ گولیاں زبردست ٹانک ہیں کھا کر داد دیجئے۔ قیمت پانچ روپے۔ علاوہ محصول

چشتیہ دواخانہ شیرو ۴

ڈاکخانہ جام پور ضلع ڈیرہ غازی خان

صداقت خود بخود کر دیتی ہے شہرت زمانے میں

اعلان

آپ نے

جادوگر لوگوں کے حیرت انگیز کارنامے تو ضرور سنے ہوں گے مگر کیا آپ نے جادو کا کوئی حیرت انگیز کمال دیکھا بھی ہے؟

حکیم چشتی صاحب کی ادویہ جادو اثر ہیں

آپ ان کے علاج کے کمال کو بچشم خود ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

خط و کتابت و ترسیل زر کا پتہ

چشتیہ دواخانہ شیرو ضلع ڈیرہ غازیخان

ڈاکخانہ جام پور ویسٹ پاکستان